آیت نمبر 83

﴿ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ﴾

کہابلکہ تم نے دل سے ایک بات بنالی ہے اب صبر ہی بہتر ہے اللہ سے امید ہے کہ شاید اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے وہی جاننے والا حکمت والا ہے

[Jacob] said, "Rather, your souls have enticed you to something, so patience is most fitting. Perhaps Allah will bring them to me all together. Indeed it is He who is the Knowing, the Wise."

.

نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

جَمِيعًا: حال ہے،یعنی مجتمعين (اکٹھے،سارے،سب کے سب)آپ کہتے ہیں:

Jameea'n: It's Haal meaning all together, all of them. You say:

حضر الطلاب جميعا (سارے طلاب حاضر ہوئے/اکٹھے حاضر ہوئے)،

(All of the students were present/gathered together.)

أعرفهم جميعا (میں ان سب کو جانتا ہوں)

(I know all of them.) (I greeted all of them.)

،سلمت عليهم جميعا (میں نے ان سب کو سلام کہا)

A'sa Allahu Un Yatiyanee Bihim Jameea'n:

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا: بھم میں ضمیر حضرت یوسف علیہ السلام،بنیامین اور ان کے بڑے بھائی روبین کی طرف لوٹتی ہے جو مصر میں رہ گیا تھا۔(جیسا کہ آیت نمبر 80 میں ہے)

The Dhameer in Bihim goes back to Yusuf AS, Binyaameen and the eldest brother Raubeen who stayed back in Egypt (as it has occurred in Ayah 80).

© copy rights reserved